

رئیس احمد جعفری

نقد و نظر

جماعت مجاہدین

مولانا غلام رسول بہر کی یہ تازہ تصنیف ابھی حال میں منظر عام پر آئی ہے۔ اس سے قبل مولانا بہر حضرت سید احمد شہید کی مفصل سوانح عمری لکھ چکے ہیں۔ اور حق یہ ہے کہ سیرۃ سید احمد شہید تحقیقی اعتبار سے سوانحی تاریخ کا شاہکار ہے۔ اسی سلسلہ میں تازہ کردی جماعت مجاہدین ہے۔ اس کتاب میں بہر صاحب نے تحقیق کے نئے نئے گوشے بے نقاب کئے ہیں۔ اور ایک ایسے موضوع پر جو جنگی معلومات کے لحاظ سے اپنا جواب نہیں رکھتا تھا۔ اور جس پر چند صفحات لکھنا بھی جوئے شیر لانے سے کم نہ تھا۔ بہر صاحب نے ایک مفصل اور متعل تاریخ لکھ کر تحقیق کا حق ادا کر دیا ہے۔ یہ کتاب اردو ادب میں ایک گراں بہا اضافہ کی حیثیت رکھتی ہے۔

یہ کتاب تین ابواب پر مشتمل ہے۔ اس میں جہاں مجاہد کبیر حضرت سید احمد شہید کی جماعت مجاہدین کے اکابر اور اصغر کے نادرونایاب حالات انتہائی کاوش اور دیدہ ریزی سے فاضل مؤلف نے فراہم کئے ہیں، وہاں جماعت مجاہدین کے تنظیمی حالات اور کوائف کا بھی ایسا دلآویز مرقع کھینچا ہے کہ بے ساختہ جی چاہتا ہے ع اے مصنف تیرے ہاتھوں کی بلائیں لے لوں

کتاب اگر خشک ہوتی، تو بھی اپنی افادت اور اہمیت کے اعتبار سے اس کی مستحق تھی، کہ اسے پڑھا جاتا، لیکن بہر صاحب کے قلم نے اس میں ایسی گلکاریاں کی ہیں کہ اس کی دلچسپی بہت زیادہ بڑھ گئی ہے۔ کتاب شروع کرتے کے بعد ختم کئے بغیر قرار نہیں آتا۔

کتاب منزل کشمیری بازار، لاہور نے بڑے اہتمام اور خوبی کے ساتھ یہ کتاب چھاپی ہے۔ کتابت، طباعت، کاغذ بہتر۔ صفحات سواتین سو صفحات۔ قیمت کتاب پر درج نہیں ہے۔ غالباً چار روپے ہوگی۔

خلفاء محمد

یہ کتاب محمد ابو النصر نے بڑی تحقیق و تفتیش اور کاوش و محنت سے عربی زبان میں لکھی۔ اور جناب محمد احمد صاحب پانی پتی نے نہایت سلیس، شگفتہ اور رواں ترجمہ کیا ہے۔ اور ادارہ فروغ اردو نے اپنی روائتی شانِ دل آویزی کے ساتھ سے شائع کیا ہے۔ یہ کتاب بڑے سائز کے تقریباً سو اسات سو صفحات پر حاوی ہے۔ قیمت دس روپے ہے۔ ملنے کا پتہ